AS

~~[TO~~ BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000

WHEREAS it is expedient further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance VIII of 2000) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**. - (1) This Act may be called the National Database and Registration Authority (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of section 35, Ordinance VIII of 2000.**- In the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance VIII of 2000), for section 35, the following new section shall be substituted namely:-

> " **35Registration Officers, Officers, Employees, etc.-** To carry out the purposes of this Act, the Authority may, from time to time, appoint Registration Officers, members of its staff, experts, consultants, advisers and other officers and employees on such terms and conditions as it may deem fit"

Explanation: In the above section, employees appointed by authority on contract or daily wages shall be regularized after completion of one year not-extendable.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Unfortunately, National Database and Registration Authority (NADRA) hire employees on contract and on daily wages, and after working as daily-wager for years they are fired/kicked out without being eligible for any financial benefits. Contractual/daily-wages employees are deprived/denied of their right of regularization despite the fact that they meet all the criteria for the job.

2. Deprivation of an employee of their employment rights is not only violation of Article 3 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan which says that:

"3. The State shall ensure the elimination of all forms of exploitation and the gradual fulfilment of the fundamental principles, from each according to his ability to each according to his work."

3. Through inserting " Explanation" at the end of section 35, it is proposed that when an employee appointed by authority on contract or daily wages completes one year of services non-extendable, he/she shall be regularized.

4. This amendment is proposed to achieve the aforesaid objectives.

Sd/-

MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء کی دفعہ ۳۵ کی تبدیلی۔** نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں دفعہ ۳۵ کی بجائے حسب ذیل نئی دفعہ تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۳۵۔ **رجسٹریشن آفیسرز، آفیسرز، ملازمین وغیرہ۔** اتھارٹی اس ایکٹ کی اغراض کے حصول کے لئے وقتاً فوقتاً ان شرائط و قیود پر رجسٹریشن آفیسرز، اپنے عملے کے اراکین، ماہرین، مشیران، ایڈوائزر اور دیگر افسران اور ملازمین تعینات کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔"

تشریح: مذکورہ بالا دفعہ کے تحت اتھارٹی کی جانب سے کنٹریکٹ یا یومیہ اجرتوں پر تعینات کردہ ملازمین کو ایک سال کی ناقابل توسیع مدت کی تکمیل کے بعد باقاعدہ بنا دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

بدقسمتی سے، قومی ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) ملازمین کو کنٹریکٹ اور یومیہ اجرتوں پر تعینات کرتا ہے اور سال ہا سال تک یومیہ اجرت پر کام کرنے کے بعد انہیں بغیر کسی مالی فائدے کے برخاست ر نکال دیا جاتا ہے۔ کنٹریکٹ ریومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو اسی حقیقت کے باوجود کہ وہ ملازمت کے تمام معیارات پر پورا اترتے ہیں، باقاعدہ کئے جانے کے حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۲۔ کسی ملازم کو اس کی ملازمت کے حقوق سے محروم کرنا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۳ کی خلاف ورزی ہے، جو کہتا ہے کہ:

"۳۔ مملکت استحصال کی تمام اقسام کے خاتمہ اور اس بنیادی اصول کی تدریجی تکمیل کو یقینی بنائے گی کہ ہر کسی سے اس کی اہلیت کے مطابق کام لیا جائے گا اور ہر کسی کو اس کے کام کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا"

۳۔ دفعہ ۳۵ کے آخر میں "تشریح" شامل کرنے کے ذریعے تجویز کیا جاتا ہے کہ جب اتھارٹی کی جانب سے کنٹریکٹ یا یومیہ اجرت پر تعینات کردہ کوئی ملازم ایک سال کی ناقابل توسیع مدت کے لئے خدمات مکمل کرتا ہے تو اس ملازم مرد رخاتون کی ملازمت کو قاعدہ بنا دیا جائے گا۔

۴۔ یہ ترمیم مذکورہ بالا اغراض کا حصول تجویز کرتی ہے۔

دستخط ر۔

مولانا عبدالاکبر چترالی

رکن، قومی اسمبلی